سوال

(939) بے نماز کا جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید عمرو دو شخص نمازی وحاجی ہیں۔ زید کا حقیقی بھائی دائمی بے نماز ہوگیا۔ عمرو اس کے جنازہ پر نہیں گیا۔ زید نے ناراض ہوکر عمرو سے مصافحہ ومعانقہ چھوڑدیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ شریعت جنازہ نہ پڑھنے والے پر بھی تعزیر لگاتی ہے یا نہیں۔ کیا زید کی ناراضگی حق پر ہے یا باطل پر۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرو حق پر ہے۔ زید غلطی پر ہے۔ بے نماز کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیئے۔ چنانچہ حدیث میں ہے۔

«من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر»

یعنی جو شخص دیدہ دانستہ نماز چھوڑے وہ کافر ہے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01